

اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۱۲) مطبوعہ ۱۹ مارچ ۱۸۹۷ء بروز جمعہ جلد (۲۵)

15

ایڈیٹوریل نوٹس

یورپ میں اسلام کی مٹی خراب

محمدی اخبار روں نے تمام دنیا میں شور مچا رکھا تھا کہ لورپول میں شیخ الاسلام محمد کوئیلیم نے اسلام کو خوب پھیلایا اور روز بروز ترقی ہوتی ہے۔ ہم نے بہت کچھ کہا کہ یہہ غلط در غلط بات ہے مگر کون سنتا تھا آخر اب وہ دن آگیا کہ خود محمدی اخبار قایل ہو گئے۔ اور شیخ محمد کوئیلیم کو بالائی ایکر کا لیا دیتے ہیں حسب درخواست ہمارے ایک شمار کے نامہ نگار نے اس بارہ میں ایک پرزور آرٹیکل لکھا ہے لہذا اڈیٹوریل میں درج کیا جاتا ہے ناظرین ملاحظہ فرماویں جھوٹھ کا زور ہمیشہ نہیں رہتا

Truth is mighty & must prevail

تعصب

اسمیں کچھ شک نہیں کہ تعصب کے سبب سے حقیقت یعنی (truth) حق کچھ دیر تک دب جاتی ہے۔ ڈاکٹر اے ڈبلیو ہومز صاحب کا قول متعصب آدمی کے حق میں نہایت درست ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ متعصب آدمی پتلی کی آنکھ کی مانند ہے جتنی زیادہ روشنی پڑتی ہے اتنی ہی زیادہ سکڑ جاتا ہے۔ آجکل ہندو مسلمانوں پر یہہ بات بخوبی صادق آتی ہے انجیل کی روشنی ہندوستان میں پھیل گئی اور روز بروز پھیلتی جاتی ہے لیکن اکثر لوگوں پر اسکا اثر الٹا پڑتا ہے یعنے وہ اور بھی زیادہ کشیدہ خاطر ہو جاتے ہیں لیکن یہہ حالت ہمیشہ نہیں رہیگی تعصب شیطان کا آلہ ہے اور حقیقت خدا کا ہتھیار جسقدر خدا تعالیٰ شیطان سے زیادہ زورآور ہے اسیقدر سچائی جھوٹ سے۔ ہمارا قول شیخ کوئیلیم کے بارہ میں جس طرح ٹھیک نکلا اسیطرح مسیحی تعلیم کے حق میں بیان صحیح اور درست ثابت ہوگا۔ جس تعلیم سے لوگ اب منکر نظر آتے ہیں۔ ایک دن آئیگا کہ لوگ اسی تعلیم کے قایل ہونگے اور قبول کرینگے۔ ڈاکٹر کلارک اور مسٹر ٹمسن اور قاضی خیر اللہ نے کوئیلیم کی نسبت متعصب محمدیوں کی آنکھوں پر بہت کچھ روشنی ڈالی مگر وہ اور بھی زیادہ سکڑتے اور ہٹ کرتے رہے آخر تعصب کا زور ٹوٹ گیا اور حقیقت کو پہچان کر خود محمدیوں نے اپنے منہہ سے شیخ کوئیلیم کا محمدی نہ ہونا تسلیم کر لیا۔

شعر کیا لطف جو غیر پردہ کھولے جادو وہ کہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

سرکار کا فرض

ہم سرکاری کاروبار میں دخل دینا مناسب نہیں سمجھتے کیونکہ اس اخبار کا تعلق دینیات سے ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہے کہ قیصر کی چیزیں قیصر کو دو اور خدا کی چیزیں خدا کو۔ اسلئے ہم پولیٹکل معاملات پر مباحثہ کرنا ہم مناسب نہیں خیال کرتے لیکن اب ایک ایسا معاملہ درپیش ہے کہ ہم کہے بغیر نہیں رہ سکتے اور وہ یہہ ہے کہ اگر بالفعل کوئی ایسا قانون نہیں ہے تو سرکار پر واجب ہے کہ ایسا قانون جاری کرے کہ اگر علانیہ طور پر کوئی کسیکی موت کی پیشگوئی کرے تو وہ مجرم سمجھا جاوے۔ اس بات پر بہت کچھ مباحثہ کیا جا سکتا ہے اور صدہا دلیلیں دی جا سکتی ہیں کیونکہ انسان کی طبیعت ایسی ہے کہ ممکن ہے کہ نبوت کرنیوالے کے پیروں سے کوئی نبوت کی تکمیل کے واسطے کوشش کرے بلکہ یہہ بھی ممکن ہے کہ نبوت کرنیوالا خود ہی کوشش کر لے۔ بہر حال انسان اپنی منہہ کی باتوں کا ذمہ وار ہے اگر کوئی اس قسم کے الفاظ اپنی زبان پر لا دے تو لازم ہے کہ وہ اسکے نتیجوں کا ذمہ وار سمجھا جاوے ایسے قانون سے کسیکی آزادگی میں کچھ خلل نہیں پیدا ہوتا اور نہ کوئی کم

سلسلہ کیلئے دیکھو صفحہ ۱۲ کالم اول

نورافشان

پادری۔ اے۔ ایچ۔ ویونگ صاحب۔ ایم۔ اے۔ اڈیٹر

پادری جی ایل۔ ٹھاکرداس صاحب ۔ پادری ایچ گولکناتھ صاحب } ایسوشیٹ

پادری طالب الدین صاحب بی۔ اے۔ پادری پی سی اپل صاحب } اڈیٹرز

لورپول میں ایک بھی سچا مسلمان نہیں ہے

ناظرین نورافشان۔ پہلے اسکے کہ میں مسٹر کوئیلم کا کچھ حال آپکو بتاؤں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ انگلستان میں ترقی اسلام کا جو چرچا چند برسوں سے مذہبی دنیا میں سنا جاتا اور بیان کیا جاتا ہے۔ انہی اوراق میں اسکے پوست کندہ حالات شایع ہوتے رہے ہیں۔ چند برس ہوئے کہ جب ہمارے بزرگ ڈاکٹر کلارک صاحب بہادر میڈیکل مشنری امرتسر انگلستان تشریف لیگئے تھے۔ تو لورپول پہنچکر اُنہوں نے مسٹر کوئیلم سے ملاقات کی اور اُنکے اسلام کی گندی حالت کو دنیا پر ظاہر کیا۔ مگر ہندوستان کے سادہ لوح محمدی انکو کب ماننے لگے تھے۔ ایک نے یعنی ہمارے بزرگ پادری عثمٰن صاحب نے دعوے کیا تھا کہ ۵۰ اور ۱۰۰ کے درمیان جو لورپول میں انگریز محمدی بتلائے جاتے ہیں اگر کوئی شخص ۵۰ شریف انگریز محمدی مجھکو وہاں دکھا دے تو اُسکے خلاف میں اپنے دعوے کو واپس لونگا۔ مگر نہ تو محمدی اسبات کو ثابت کر سکے۔ اور نہ اپنی ہٹ سے باز آئے۔ اِسکے کچھ عرصہ بعد ہمارے عزیز بھائی قاضی خیراللہ صاحب پشاوری نے لورپول پہنچکر مسٹر کوئیلم اور اُنکے اسلام کا حال بذریعہ نورافشان ظاہر فرمایا۔ باوجود اتنے معتبر گواہوں کے ہمارے ہندوستانی محمدی بھائی ماننے میں نہ آئے۔ یہہ اسلئے کہ عیسائیوں کی گواہی ہے قابل اعتبار نہیں۔ وہ مرغ کی ایک ہی ٹانگ الاپے گئے ۔

گذشتہ سال رقمہ نے بحوالہ پیسہ اخبار لاہور اِس بات کو زور سے ثابت کیا کہ لورپول کا اسلام صرف ایک دھوکہ بازی اور مذہبی قماربازی ہے۔ روپیہ کمانے کا ایک حیلہ بنا رکھا ہے۔ حالانکہ پیسہ اخبار نے ایک مسلم کارسپانڈنٹ مقیم لندن کے آرٹیکل کو معہ اپنے زبردست نوٹ کے درج اخبار فرمایا تھا۔ مگر ہائے افسوس محمدیوں نے اپنا ہٹ نہ چھوڑا وہ لورپول کا اسلام الاپتے ہی رہے۔ اب دیکھیں جسطرح محبوب کی قلعی صاف کھلگئی اور اُسکی مسخری اور دھوکہ بازی عالم پر ظاہر ہوگئی۔ اُس سے کہیں بڑھکر مسٹر کوئیلم کی جو فروشی اور گندم نمائی دنیا پر نصف النہار کی طرح روشن ہوگئی ہے۔ ہم تو بار بار اسبات کو ظاہر کر چکے تھے کہ انگریز اور اسلام یہہ دو متضاد ہیں۔ مگر کون سنتا تھا۔ اُدھر خشور محمدی اِدھر نورعلے نور لورپول کے اسلام کا راگ گاتے ہی رہے۔ افسوس اُنکی حالت پر کہ خود فریب کھاتے اور اوروں کو فریب دیتے ہیں۔ بلحاظ دین کسی انگریز کا محمدی ہونا ایک ناممکن سی بات دکھائی دیتی ہے۔ دنیا کمانے کی خاطر اور بات ہے۔ چنانچہ مجھے اسوقت ایک انگریز کا قصہ یاد آتا ہے جو کوہ منصوری پر چند برس ہوئے محمدی ہوا تھا۔

کوئی فوجی انگریز بدچلنی کے باعث فوج سے خارج کیا گیا تھا۔ کہیں نوکری نہ ملنے کے سبب افلاس سے لاچار ہوکر منصوری پر محمدی ہوگیا۔ محمدیوں نے اُسکو ہاتھوں اور آنکھوں پر اُٹھالیا۔ کچھ مدت یہہ انگریز مصر میں رہچکا تھا عربی زبان سے اچھی واقفیت رکھتا تھا۔ سو ڈیڑہ روز کے

ایک مسلمان رئیس نے اُسکو اپنے لڑکوں کی تعلیم کیواسطے اتالیق مقرر کیا۔ اُسکی بہت خاطر و تواضع کی۔ اور ایک عمدہ بنگلہ معہ سامان (فرنیچر) اُسکی رہائش کے لئے دیا۔ چند … وہ قرآن و نماز پڑھتا رہا۔ جب بیچ چار پیسے ہو گئے تو … سہارنپور جاکر انگریز بھائیوں کے ناچ رنگ میں شامل ہونے لگا۔ جب اُس رئیس کو معلوم ہوا کہ وہ بطرح شراب و خنزیر کے مزے لوٹتا ہے۔ تو اُس سے پوچھا کہ آپ سہارنپور میں جاکر اپنی قوم کے اہل شرب میں شریک ہوتے ہیں۔ یہہ کیسا اسلام ہے … تو اُس نے کہا کہ میں نے انگریزی مذہب کو چھوڑا ہے۔ اپنی قوم کو تو نہیں چھوڑ دیا۔ میں شراب کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ رئیس نے کہا اگر یہہ صورت ہے تو آپ اسلام میں نہیں رہ سکتے۔ ہمارا مکان … دیجئے اور روانہ ہوئیے۔ انگریز محمدی نے جواب دیا کہ مکان تو میرا ہے آپکا اسمیں کیا دخل ہے۔ رئیس تم اپنا رستہ جاؤ۔ مکان میرا … الحاصل عدالت تک نوبت پہنچی فیصلہ انگریز کے حق میں ہوا۔ بعینہ یہی حال کوئیلم اور روب وغیرہ کا ہے۔ صرف دنیا کمانے کا … حیلہ بنا رکھا ہے۔ سچ پوچھو تو شیطان کی ایک حیلہ سازی ہے۔ کوئیلم ایک لامذہب شخص ہے مطلق محمدی نہیں۔ صرف روپیہ … کی خاطر ہلال کا نشان اٹھا رکھا ہے۔ اگر آپکو میری بات کا ابھی یقین نہ ہو تو چھٹی مارچ ۱۸۹۷ء کا پیسہ اخبار دیکھئے اول اسکے صفحہ ۵ پر لائق اڈیٹر کے نوٹ کا ملاحظہ فرمائیے۔ وہ مسلمانان ہند کی سادہ لوحی پر افسوس کرتے … انکو روپیہ برباد کرنے سے روکتے ہیں۔ جو لورپول میں اسلام کی ترقی کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ وہاں کوئی اسلام نہیں کوئی … نہیں۔ سب دھوکے کی ٹٹی ہے۔

اڈیٹر صاحب اپنے نوٹ کے آخری پیرے میں … دُر افشانی کرتے ہیں کہ "کیا اب بھی خوش اعتقاد اور سادہ لوح مسلمان اُنکے ماننے میں تامل کرینگے۔ کیا ہم لوگوں … چند موٹی موٹی اور پیش پا افتادہ باتیں سمجھنے کی بھی عقل نہیں … اے ناظرین پیسہ اخبار کے جیسونکا اخبار نہیں ہے …

اخبار - مالک محمدی - مہتمم محمدی - ایڈیٹر محمدی - اب جو کچھ وہ لکھتا ہے اسلام کی تائید - اور محمدیوں کے فائدہ کے واسطے ہے۔

پھر میں ناظرین نور افشاں سے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں - اس پیسہ اخبار کا صفحہ ۸ بھی ملاحظہ فرمائیے - اسمیں بصیغہ مراسلات ایک لیڈر آرٹیکل ایک بڑے مشہور اور لائق آدمی کا لکھا ہوا جو کہ محمدی ممالک کا باشندہ اور اسلام کیواسطے بڑا غیرت مند ہے۔ اُس نے بڑے بڑے بھاری الزام مسٹر کوئیلم پر لگائے ہیں - اُن سب الزامات کی تائید کی ہے - جو پیسہ اخبار میں پیشتر شائع ہو چکے - اتنا تو کسی مسیحی محقق سے بھی نہ ہو سکا مسیحیوں سے مشکل بھی تھا - کیونکہ اول تو محمدی اعتبار کب کرتے ہیں - ہماری تو راستی بھی اُنکو ناراست معلوم ہوتی ہے - دوئم اندرونی حالات گھر کے بھیدی ہی نکال سکتے ہیں - اس مضمون کے راقم کا نام مصطفٰے خلیل آفندی دمشقی ہے - کوئیلم کے کالج کے پروفیسر رہ چکے ہیں - اسلئے اُنکی تحقیق بہر نوع قابل اعتبار ہے مسٹر کوئیلم پر اُنکے حسب ذیل اعتراض ہیں۔

ع۱ ایک مکان کے چار کمرے ہیں - جو ساری دنیا کے سامنے مسجد - عجائب خانہ - کالج - لائبریری کے نام سے ظاہر کئے جاتے ہیں جنمیں یہہ اسباب ہے - تین پُرانی دقیانوسی میزیں اور چند کرسیاں - اور تین دبیز ہجکی نماز مصلّے اٹھائیے

ع۲ جبکہ مسٹر کوئیلم اپنے اخباروں میں ترکی اور عربی پروفیسر کہتا رہا - حالانکہ یہاں نہ کوئی کالج - اور نہ طالبعلم - دو لڑکی تھے شغی

ع۳ لوگوں کو پوشیدہ حال اسلئے معلوم نہیں ہوتے - کہ مسٹر کوئیلم خوشامد درامد میں لوگوں کو پتہ نہیں لگنے دیتے۔

ع۴ مسٹر کوئیلم اپنے اخباروں میں جھوٹے راگ گانے کا عادی ہے - اُسکی پیچدار اور عمیق کارروائیوں کی تھاہ کو کوئی نہیں پا سکتا۔

ع۵ بہت لوگ اُسکی خیانت آمیز کارروائیوں سے متنفر ہو کر علیحدہ ہو گئے۔

ع۶ مسٹر کوئیلم نے جو مراکو میں اسلام اختیار کرنیکی کہانی گھڑی ہے - وہ سر تا پا غلط ہے - مراکو میں اُسنے بیان کیا - کہ ترکی میں مسلمان ہوا ہوں (توبہ ایسے جھوٹے سے خدا بچائے - ظاہر ہے کہ لورپول کے اسلام کی بنا ہی جھوٹ پر رکھی گئی کیا یہی اسلام ہے

ع۷ مسٹر کوئیلم مذہب کا جامہ پہنکر فائدہ مند تجارت کر رہے ہیں - وہ قریباً ۴۰ ہزار پونڈ ہضم کر چکے ہیں - اور اس روپیہ کے عطا کنندگان کی پبلک اور پریس کو اطلاع تک نہیں ہوئی - (اب ہم ہندوستان کے محمدیوں سے پوچھتے ہیں - ایمان سے جواب دیویں - کہ کیا مشنری روپیہ سے لوگوں کو مسیحی بناتے ہیں - یا تم روپیہ سے محمدی بناتے ہو - ایک شخص کو محمدی بنانے کے واسطے تم نے ۴۰ ہزار پونڈ خرچ کیا سو بھی محمدی نہ بنا - پر نہ بنا -

ع۸ مسلمانوں کے روپیہ کے ناجائز تصرف کے متعلق شاہزادہ نصر اللہ خانصاحب کے عطیہ سے بڑھکر اور کونسی مثال ہو سکتی ہے - ۲۵۰۰ پونڈ مسجد بنانے کو لیا - مسجد کہاں؟

ع۹ مسٹر کوئیلم کے اخبارات کی انگلستان میں بالکل اشاعت نہیں۔

ع۱۰ مسٹر کوئیلم جھوٹے اور خلاف واقعہ آرٹیکل اخبارات میں بھیجتا ہے - اُس نے اپنے ڈیفنس میں ایک جعلی مضمون لکھکر جھوٹ موٹ میرے نام اور میرے دستخط سے پیسہ اخبار میں چھپنے کو بھیجا (کیا یہی اسلام ہے - آپکو مبارک ہو)

ع۱۱ مسٹر کوئیلم نے محمد شتالی ایک نامور معزز شخص کے بیش قیمت تحفہ تحائف جو اُسنے سلطان کیواسطے بھیجے تھے خود رکھ لئے - (واہ رے شیخ الاسلام)

ع۱۲ خطاب شیخ الاسلام جو وہ اپنے نام کے ساتھ اخبار میں جا بجا لکھتا ہے - کسی معزز مسلم شخص یا انجمن کا عطا کیا ہوا نہیں - بلکہ وہ خود اپنے منہہ میاں مٹھو بنتا ہے -

ع۱۳ اسکے دھوکہ دینے کے ایک دو ہی طریق نہیں - بلکہ کثرت سے ہیں - ان سب کا لکھنا مشکل ہے ان میں سے ایک بڑی شرارت یہہ ہے کہ یہہ اسلامی بادشاہوں کی نگاہوں میں اپنے آپ کو ایک سچا مسلمان ثابت کرنیکی کوشش کرتا ہے -

ع۱۴ آخر میں آفندی صاحب یہہ لکھتے ہیں کہ میں اپنی تحقیق اور تفتیش کے ان خلاصوں پر یہہ اور اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ **تمام لورپول میں ایک انگریز بھی سچا مسلمان نہیں ہے**۔

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دلکا
جو چیرا تو اک قطرہ خون نہ نکلا

ناظرین جس بات کو محمدیوں نے برسوں کی تحقیق کے بعد آج قبول کیا ہے - اسکو کئی برس پیشتر ہم ثابت کر چکے تھے کہ - **لورپول میں ایک انگریز بھی سچا مسلمان نہیں** محمدیوں نے ۴۰ ہزار پونڈ غرق کر کے آج اس بات کو مانا ہے جسکو ہم کئی برس پیشتر مفت میں اُنکو بتلا رہے تھے - سچ ہے -

آنکہ دانا کند کند ناداں
لیک بعد از ہزار رسوائی

میں بڑی خوشی سے ڈاکٹر کلارک صاحب - پادری بیٹمین صاحب قاضی خیر اللہ صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپکی تحقیق درست اور راست نکلی - اور محمدی بھائیوں کو بھی مبارک کہتا ہوں - کہ وہ بھی سستے چھوٹے - ۴۰ ہزار پونڈ سے خلاصی ہو گئی - ورنہ معلوم کہاں تک نوبت پہنچتی - امید ہے کہ آیندہ آپ کسی یورپین یا امریکن کے حقیقی محمدی ہونے پر مطلق اعتبار نہ کرینگے - اور اس خام خیالی کو

دل سے دور کرینگے کہ انگلستان میں اسلام ترقی کر رہا ہے عزیزو اسلام کی ترقی کا وقت ہو چکا اب سلامتی کا شہزادہ سلطنت کریگا۔ خدا آپکی ہدایت کرے۔ کہ آپ نجات پاویں۔ اور خیالی اسلام کو سلام کرکے سلامتی حاصل کریں۔

کر عرض کرتا ہوں کہ یہ میچ نے ہی طرف سے کوئی تعلیم کی نسبت کچھ نہیں لکھا جو وہ اعتراض ہو اور پیدا ہوکر پہنچے ہیں۔ وہ صرف پیسہ اخبار سے نقل کئے ہیں۔ غالباً یہی مضمون پیسہ اخبار کو دیا ہوگا کہ انگریزی اخبار میں شائع ہوا ہو جس کا پیسہ اخبار نے ترجمہ کیا ہو۔ شرافت و انصاف تو یہی تھا کہ شمس محمدی و مسیح اور نور علی زریں اخبار کے مضمون کو اپنے اخبار میں بھی کہ جیسا ہے ویسا ہی چھپوا کر شائع کریں۔ کیونکہ نور علی اسی لیکہ کبھی کا مسلمان نہیں ہے۔

مراسلات

سوال۔ کیا بدلے کی تعلیم سے ہم خدا کی ذات میں نقیض پیدا کرتے ہیں؟

جواب

اسکے جواب میں امور ذیل تنقیح طلب ہیں

(۱) بدلہ کیا ہے؟ اس سے بدل لینا مراد ہے خواہ بدل اور مبدل میں برابری ہو یا غیر برابری تاہم مانی ہوئی حقیقت میں مساوات ضرور ہے۔ مثلاً چاندی کے روپئے کا بدلا تانبے کے ۶۴ پیسے یا ۶ تار گیہوں یا چیز کا ایک گس یا ۴ گز خاصہ اب دیکھئے چاندی تانبا لکڑی گیہوں خاصہ برابر نہیں ہیں اور ۱-۶۴-۶-۴ بھی غیر برابر ہیں مگر ٹھہرایا جانا ایک حقیقت ہے جو ایک دوسرے کو ٹھیک برابر کر دیتی ہے۔ ہماری روٹی اور گوشت مختلف ترکاریاں جو کہ روزمرہ ہم کھاتے ہیں اسکے بدلے میں گوشت ہڈی خون اعضائے بدن کی طاقت ہمارے جسم میں ہے اسی آخری تمثیل سے ہم خداوند مسیح کے اس فرمان کو سمجھ سکتے ہیں جو اسنے اپنا گوشت کھانے اور اپنا لہو پینے کے حق میں فرمایا جسکے نہ سمجھنے سے یہودیوں اور بعض یہودی مزاج شاگردوں نے ٹھوکر کھائی۔

(۲) خدا کی ذات کیا ہے؟ وہ انسانی عقل اور سمجھ اور دریافت سے نہایت بلند اور بالاتر تو بھی انسان ذی عقل اور ذی اخلاق تسلیم تمیز ہو کر اتنا مان چکا ہے کہ جب تک وہ اپنی ذات کا انکار نہ کرے خدا کی ذات کا انکار کر نہیں سکتا۔ انسان اپنے میں انصاف اور رحم کا مادہ موجود پاتا ہے باوجودیکہ موجودہ حالت میں سب کچھ بگڑا ہوا ہے پر اپنی اصلی تمیز سے محسوس کرتا ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ پس اسی ہی دلیل سے ثابت ہوگیا کہ خدا کی ذات انصاف اور رحم ہے۔

(۳) نقیض کیا ہے؟ نقیض کا ٹھیک ترجمہ اردو میں مخالفت اور ضد ہی میں بہتر ہے اور منطقی اصطلاح یہہ ہے کہ نقیض دو جملوں میں واقعہ ہوتی ہے اور ذیل کی آٹھ باتیں کسی نہ کسی صورت میں ہونا ضرور ہیں۔ موضوع جسکی بابت کہا جائے۔ محمول۔ جو کچھ کہا جائے۔ مکان۔ جہاں واقعہ ہو۔ زمان جب واقعہ ہو۔ شرط۔ اضافت۔ جزو۔ کل۔ نقیض ایک کو ضرور رکھتی مگر دوسری کو مٹا دیتی ہے دونوں ایک ساتھ نہوں گی مثلاً یہہ کہنا کہ زید فانی ہے اور یہہ کہنا کہ زید فانی نہیں ہے یہہ نقیض ہے مگر اعتبار سے نقیض کو یوں دور کر دیتا ہے کہ باعتبار جسم فانی اور باعتبار روح غیر فانی ہے پھر یہہ کہنا کہ کالا بعض سفید ہے اور کالا بعض سفید نہیں ہے یہہ نقیض ہے کیونکہ موضوع دونوں کا ایک ہی ہے مگر یوں کہنا کہ کالا بعض سفید ہے اور کالا کل سفید نہیں ہے نقیض کو رفع کرتا ہے کیونکہ ایک قضیہ جزوی ہے اور دوسرا کلی یا جیسے یوں کہنا کہ زید منصف اور مہربان ہے اور زید منتقم ہے نقیض نہیں ہے کیونکہ پہلے قضیہ کا محمول اور ہے اور دوسرے کا اور پس تبدیلی محمول کی نقیض کو مٹاتی ہے اور ایک ہی شخص واحد میں بزمان واحد عدل اور رحم دونوں صفتوں کو بشمول انتقام متحد کر دیتی ہے اسی طرح خدا کی ذات میں جو عادل اور مہربان ہو کر بدلہ قبول کرتا ہے کفارہ کی تعلیم نقیض پیدا نہیں کرتی۔ منطقی طور پر یہہ قضیہ یوں ہی بن سکتے ہیں کہ بدلہ لینا انصاف ہے اور بدلے کا قبول کرنا رحم ہے پس رحم انصاف ہے یا یوں کہو کہ بدلہ خود انصاف ہے مگر بدلا رحم پر موقوف ہے پس جو رحم پر موقوف ہے وہ رحم کے خلاف نہیں پس بدلا انصاف اور رحم کے خلاف نہیں اسلئے بدلے کی تعلیم خدا کی ذات میں اتحاد پیدا کرتی ہے نقیض نہیں۔

الف۔ کیا انصاف ہے کہ حاکم بیگناہ کو سزا دے؟

جواب۔ انصاف کیا ہے۔ لغوی معنے کچھ ہی ہوں مگر جہاں تک غور کیا تو یہہ معلوم ہوا کہ خدا کی ظاہر شدہ مرضی اور قانون کا برتاؤ جہانتک کہ اپنے مفروضہ دائرہ میں رہے انصاف ہے مثلاً تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۰ میں سرقہ کی سزا دو برس ہے لیکن منصف نے ایک مجرم کو ۶ ماہ کی اور دوسرے اسی دفعہ کے مجرم کو ایک برس کی اور ایک تیسرے کو دوام کی سزا دی تو بھی منصف پر ... کا الزام نہیں کیونکہ دو برس کے دائرے سے باہر قدم نہیں رکھا ... دفعہ ۳۲۵ پر غور کرو یہاں آٹھ صورتیں ہیں جو جرم ہیں۔ ... دانت توڑنا۔ کان کاٹنا۔ آنکھ پھوڑنا۔ ہڈی توڑنا۔ ... کو ہمیشہ کو بدصورت کرنا۔ ایسا مارنا کہ بیس روز تک بیکار رہے ... سے ہر ایک جرم پر دو برس قید کی سزا ہے لیکن اگر ایک ہی مجرم ایک ہی وقت میں ان میں سے ایک خواہ کل جرموں کا مرتکب ہو تو منصف مجاز نہیں کہ ۱۶ برس کی سزا دے انصاف یہی ہے کہ دو برس ... میعاد سے باہر نہو اگرچہ ہماری نظروں میں عجیب ہو اب قانون کہتا ہے کہ بعض مقدمات متفرقہ میں مستغیث مدعی ہو مگر بعض مقدمات ... مستغیث کے عوض گورنمنٹ مدعی ہو اور مستغیث گواہ۔ قرضہ ... معاملات میں مجرم کا قرضہ کوئی ادا کر دے عدالت عذر نہ کریگی مگر خون کے مقدمہ میں نہ دوسرے کو پھانسی ہو سکتی ہے اور نہ مقتول کے وارث قاتل سے راضی نامہ کر سکتے اور نہ معافی ہو سکتی ہے ... اسلئے کہ قانون نے اجازت نہیں دی مگر قرضہ میں ممانعت نہیں ... دونوں باتیں اگرچہ ایکدوسرے کے خلاف ہیں تو بھی انصاف کی ... ہیں اسی طرح خدا نے ٹھہرایا اور اسکی ظاہر شدہ مرضی سے جو بائبل ... ہے ثابت ہوتا ہے کہ خداوند مسیح مجاز ہوا کہ بخوشی خاطر اپنی جان کفارہ میں دے اور اُسے اختیار ہے کہ پھر لے پس مسیح بیگناہ کو سزا ... قانون الٰہی سے باہر نہیں اور اسلئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جو کچھ ... انصاف ہوا۔

ب۔ کیا ایک کی نیکی یا بدی دوسرے کو منسوب کر... ممکن ہے؟



جواب - نیکی اور بدی سے جزا اور سزا مراد ہے اور یہہ ہم دنیا میں روز دیکھتے ہیں باپ کے اسراف سے بیٹے کی مفلسی اور بیٹے کی ترقی و دولتمندی سے باپ کا آرام یقینی ہے بد صحبت سے بدی اور نیک صحبت سے نیکی چھپی ہوئی بات نہیں ہے چند ہندوستانیوں نے بغاوت کی مگر نسلاً بعد نسلاً ہم سے ہتھیار چھینے گئے کیا ہم باغی ہیں؟ نہیں - انکی بغاوت ہم پر وارد ہوئی ہے بعض نے خیرخواہی میں جاگیریں پائیں مگر انکی اولاد نسلاً بعد نسلاً جاگیردار ہوگئی ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے اور ایک بوند کیوڑہ کٹورہ بھر پانی کو خوشبودار بناتا ہے - پس آدم کی نافرمانی سے ہم سب ناراست ہوئے اور مسیح کی راستبازی سے ہم سب جو ایمان لائے اور اُسمیں پیوند ہوئے راستباز ٹھہرتے ہیں اور ہماری سزا اٹھائی گئی یہی بدلہ ہے اگرچہ ہم میں اور ہمارے خداوند مسیح میں برابری نہیں تو بھی مساوات ہے - وہ ہماری ہڈیوں میں کی ہڈی اور گوشت میں کا گوشت یعنی انسان سوائے گناہ کے سب باتوں میں ہماری مانند اور دوسری طرف خداوند خدا ہمارا خالق و مالک پروردگار ہے - غرضیکہ مسیح مصلوب کی صلیب نے رحم اور انصاف کو خدا کی ذات میں ایسا متحد کر دیا کہ اور کسی صورت میں ممکن نہ تھا اسکے خلاف اور عقیدہ رکھنا خدا کی ذات میں نقیض پیدا کرنا ہے۔

راقم ت - ن -

افس ۵: ۱۵

پس خبردار تم دیکھ بھال کے چلو - نادانوں کی طرح نہیں بلکہ دانائوں کی مانند اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں۔

جب جب میں اس آیت کو پڑھتا ہوں - تو مجھے ایسا خیال گذرتا ہے کہ گویا برسات کے دن ہیں - رات کا وقت ہے بڑی گھٹا اور تاریکی چھا رہی ہے - بڑی بڑی گھاس اُگ رہی ہے جسمیں سانپ اور ہر طرح کے زہریلے جانور کی دہشت ہے - اور میں راہ میں ہوں اور کوئی شخص پیچھے سے آواز دیتا ہے خبردار دیکھنا - دیکھ بھال کے چلنا - سانپ کا ڈر ہے لاٹھی کھڑکاتے آنا - لالٹین کیوں نہیں جلا لیتا ہے۔

یا ایسا خیال گذرتا ہے کہ گویا میں غدر کے دنوں میں ہوں چاروں طرف باغی لوگ ڈھال تلوار بندوقیں لئے عیسائیوں کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں - اور کہیں جاتا ہوں تو کوئی بزرگ جہاندیدہ یوں کہتا ہے خبردار متوالے کی مانند جھومتے جھامتے مت چلو چاروں طرف دیکھ بھال کر جانا باغی پھرتے ہیں - سو میری نظر میں بہت ہی ضروری اور لازمی اور قابل غور آیت ہے - سو جو کچھ اسکا موضوع میری سمجھ میں آیا میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

لفظ خبردار جو اسکے شروع میں آیا ہے - ایسا ہے گویا کہ بلطشضر کے محل کی دیوار پر وہ حروف جو دانیل نے پڑھے اور تعبیر کئے تھے یا خداوند مسیح کی آواز جو پولس رسول نے دمشق کی راہ میں سنی تھی پادری ہکنس صاحب کی کشف الکتاب میں دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پاک کلام میں یہہ لفظ ۵۴ دفعہ آیا ہے - اور ایک مقام بھی ایسا نہیں جہاں یہہ لفظ بےجا ہی اور عام معنوں میں آیا ہو بلکہ قریب ہر مقام میں خاص معنوں میں آیا اور اُن احکام کے ساتھ ہے جنکے عدول میں طرح بطرح کی آفت اور مصیبت نظر آتی ہے پس نہایت ہی لازم اور مناسب ہے کہ وہ کونسی بات ہے کہ جس سے پولس رسول ہم کو خبردار کرنا چاہتا ہے۔

جسطرح خداوند مسیح آج اور کل اور ابد تک یکساں ہے اسیطرح اسکا کلام اٹل اور ہمیشہ اور ہر حالت کیواسطے ٹھیک اور مناسب ہے - جس حال کہ وہ دن بُرے تھے تو یہہ دن اُنسے بھی زیادہ بُرے ہیں - کیونکہ یہہ آخری زمانہ ہے جسکی بابت خداوند نے خود فرمایا کہ بدینی کے بڑھ جانے سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہو جائیگی۔

میری سمجھ میں جب رسول کہتا ہے کہ دیکھ بھال کے چلو - تو شاید اسکا مطلب یہہ ہے - کہ اُن لوگوں سے جو کلیسیا کے درمیان بدعت نااتفاقی اور جدائی پیدا کرتے ہیں خبردار رہو - اس دعوے کا ثبوت کلام اللہ کی آیات ذیل سے ہوتا ہے۔

گلتیوں ۵: ۷ - تم تو اچھی طرح دوڑتے تھے کسنے تم کو روکا کہ تم سچائی کے فرمانبردار نہ رہو اور ۱۲ ویں آیت میں وہ جو تمہیں گمراہ کرتا ہے کوئی کیوں نہ ہو سزا پائیگا - گلتی ۱: ۶ میں تعجب کرتا ہوں کہ تم ایسے جلدی اس سے جس نے تمہیں مسیح کے فضل میں بلایا پھر کے دوسری انجیل کی طرف مائل ہوئے - سو وہ دوسری تو نہیں مگر بعض ہیں جو تمہیں گھبراتے اور مسیح کی انجیل کو الٹ دینا چاہتے ہیں - لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ سوائے اس انجیل کے جو ہم نے تمہیں سنائی - دوسری انجیل تمہیں سناوے سو ملعون ہے۔

۲ قرنتی ۱۱: ۱۳ - کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول دغاباز کارندہ ہیں جو اپنی صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں - اور تعجب نہیں - کیونکہ شیطان بھی اپنی صورت کو نورانی فرشتہ سے بدل ڈالتا ہے - اسواسطے اگر اسکے خادم بھی اپنی صورتوں کو راستبازی کے خادموں سے بدل ڈالیں تو کچھ بڑی بات نہیں پر انکا انجام انکے کاموں کے مطابق ہوگا۔

اعمال ۱۵: ۲۴ - از بس کہ ہم نے سنا کہ ہم میں سے بعضوں نے جنکو ہم نے حکم نہیں دیا جاکے تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا - اور تمہارے دلوں کو یہہ کہکے کہ ختنہ کرو اور شریعت پر عمل کرو۔

رومیوں ۱۶: ۱۷ - اے بھائیو میں تم سے یہہ التماس کرتا ہوں کہ تم اُن لوگوں پر جو اس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانیکا باعث ہیں لحاظ رکھو اور اُن سے کنارے رہو۔

فلپی ۳: ۲ - کتوں سے خبردار ہو کاٹ کوٹ کرنے والوں سے چوکس رہو۔

متی ۷: ۱۵ - پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں پر حقیقت میں پھاڑنیوالے بھیڑئیے ہیں۔

ان آیتوں سے صاف ظاہر ہوتا ہو کہ اس زمانہ میں بہت لوگ باہر سے اور بہت لوگ کلیسیا ہی میں سے ایسے اُٹھتے تھے جو غلط تعلیمات اور بدعتیں پڑے میں نکالتے تھے اور یوں کلیسیا میں خرابی اور ابتری پیدا کرتے تھے اور روحوں کو پراگندہ کرتے تھے ۔

اور ان بدعتی اور بد چال اور بلیعال کے فرزندوں سے پولوس رسول بہت دق ہوتا تھا۔ اور طرح بطرح کے دلائل سے اُنکو قایل کرتا تھا اور کلیسیا کو تسلّی دیتا تھا ۔

پس چونکہ رسول مقبول روم میں قید میں تھا۔ اور زندگی کا ہر وقت خطرہ تھا۔ اسواسطے وہ افسس کی کلیسیا کو چوکنا کرتا ہو کہ خبردار ایسے بد لوگوں سے تم ہوشیار رہنا۔ ایسے لوگ اُس ناسور کی مانند ہیں جو کلیجہ میں ہو اور دور نہ ہو سکے۔ اُس سانپ کی مانند ہیں جو گھر میں گھسکے چھپ گیا ہو۔ وہ گروہی جڑ ہیں۔ وہ بھیڑوں کے درمیان بھیڑیے ہیں پس کیا ہی خطرناک حالت ہو اُس کلیسیا کی جسمیں کوئی ایسا بھیڑیا ہو۔ پر اُسکا ہونا اور قایم رہنا ضروری بات ہو کیونکہ دانہ فصل کے دروتک قایم رہتے ہیں بارہ رسولوں میں ایک یہوداہ تھا جو صلاح دار خارہست باشاہ گل ۔ پر ضروری اور لازم ہو کہ ہم خبردار رہیں ایسے لوگ اکثر عام شرکا سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوتے ہیں اُنکی شکل بہت ملایم اور شیریں ہوتی ہو۔ اُنکا پہچاننا بہت مشکل ہو اور اگر ہوشیار اور خبردار نہ رہیں تو وہ قیچ پاکر اپنے زہریلے ناخنوں سے بھیڑونکا پیٹ پھاڑ ڈالتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو بھی نورانی چادر سے خوب لپیٹ رکھتے ہیں جسطرح نعمان اپنے تئیں لباس فاخرہ سے چھپاکر بادشاہ کے حضور میں جاتا تھا۔ اُنکی کوشش یہہ ہوتی ہو کہیں ہماری یہ پوشش ذرا نہ اُتر جائے ورنہ یہہ کھلا ہوا نظر آجائیگا پرانے انسان سے خبردار رہو ۔

پر ہمیشہ اس طرح کے لوگ کلیسیا میں قایم رہتے آئے اور رہتے آئینگے چنانچہ ۔ عالم الغیب کے گواہوں یعنے بارہ رسولوں میں بھی ایک یہوداہ تھا اور دنیاوی لحاظ سے اُسکا رتبہ بھی بڑا تھا یعنی تھیلے کا مالک تھا۔ پر اُنسے خبردار ہونا اور دیکھ بھال کے بھی چلنا لازم ہو۔ ورنہ سانپ کو کتنا ہی دودھ پلایا جائے وقت پر کاٹیگا۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہو کہ کلیسیا ایسوں کو نکال بھی دیتی ہو پر وہ تھوڑے دنوں تک علیحدہ رہکر پھر بہت ہی غریب ملایم فروتن کلیسیا کے دوست بنکر داخل ہونا چاہتے ہیں پر اُنکے اندر بغض اور کینہ بھرا ہوتا ہو اُسوقت اُنسے بہت ہی خبردار رہنا چاہئے ۔

ایک چھوٹی کہانی ہو کہ ایک بکری کے کئی بچے تھے ایکدن جب وہ اپنے گھر سے باہر گئی تو اپنے بچوں سے کہہ گئی کہ بچو جب تک تم میری ہی آواز نہ سُناکرو ہرگز دروازہ نکھولا کرو۔ یہہ کہکر دروازہ بند کرکے چلی گئی۔ ایک بھیڑیا باہر چھپا ہوا ان باتوں کو سُن رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ پر آکر ملایم آواز سے بکری بن دروازہ کھولنے کیواسطے درخواست کی بچوں نے کہا کہ تمہاری آواز تو اماں کی سی نہیں اور تم اتنی جلدی کسطرح آگئیں۔ اماں تو شام کو آیا کرتی ہو بھیڑیے نے جواب دیا کہ باہر پانی برستا ہو میں جلد لوٹ آئی اور باہر کھڑی بھیگ رہی ہوں میری آواز بھی بھاری سی ہو رہی ہو سوا سے بچو جلد دروازہ کھولو۔ جوں ہی بچے فریب میں آئے اُنہوں نے دروازہ کھولدیا اور بھیڑیا نے سبکو پھاڑ کھایا ۔

سو بہت ہی چوکس اور خبردار رہنا لازم ہو۔ اور اُنکی میٹھی آواز سے ہوشیار رہنا لازم ہو ۔

تواریخ کلیسیا کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہو کہ ہر زمانہ میں ایسے لوگ بنے رہے ہیں اور روحوں کو اُنہوں نے نقصان پہنچایا ہو۔ اور بعض ایسے بھی ہیں جو خداوند کی الوہیت ہی کے منکر ہیں بعض ہیں جو کلیسیا کے درپردہ جانی دشمن ہیں۔ اور اُنکی بہبودی نہیں چاہتے پس اگر ہم چوکس اور ہوشیار نہ رہیں تو یہہ لوگ مکر سے کوشش کرینگے کہ کلیسیاؤں میں داخل ہوکر بھولی بھالی بھیڑوں کو نقصان پہنچاویں روز الست کے دن پطرس رسول ہمیں مجرم ٹھہراویگا ۔

وہ فلپیوں سے کہتا ہو کہ بہتیرے چلنے والے ہیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا اور اب رو رو کے کہتا ہوں کہ وہ مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔ اُنکا انجام ہلاکت ہو اُنکا خدا پیٹ اُنکا ننگ اُنکی بڑائی ہو۔ وے دنیا کی چیزوں پر خیال رکھتے ہیں۔ پس اے بھائیو کہیں ایسا نہو کہ ہم غافل ہو جائیں۔ رسول فرماتا ہو خبردار تم دیکھ بھال کے چلو نادانو کیطرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں یہہ حسب سفارش حکم ہو۔ رسول پولوس کا حکم ہو خداوند مسیح کا حکم ضرور ہو۔ پاسبانوں اور پریسبٹروں کو حکم ہو اگر نہ مانا جائے تو منظر گذر یہ آویگا۔ تو بھیڑوں کی جان کا فدیہ طلب کرے گا رسول کہیگا میں رو رو کر تم کو بتا آیا تھا کہ خبردار تم دیکھ بھال کر چلو نادانوں کیطرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں ۔

راقم جان ہینڈیل

سٹوڈنٹ کانفرنس لاہور

ڈاکٹر وائٹ صاحب نے رومیوں کے خط کی تشریح کرنے کے لئے بورڈ پر نقشہ کھینچکر خط کے کل مضمون مختصر طور پر ایسی ترتیب سے بتلائے کہ جس سے حاضرین میں سے بہتوں کو خط کی خوبی ایسے طور سے معلوم ہوگئی کہ شاید اس سے پہلے معلوم نہیں تھی۔ اُنہوں نے رومیوں ۱ : ۱۶ و ۱۷ آیتوں کو اس خط کی کُنجی مقرر کرکے بتلایا کہ اِنمیں بڑی بڑی باتیں جو رسول نے بیان کی ہیں یہہ ہیں۔ خدا کا غضب۔ خدا کی راستبازی۔ ایمان۔ روح القدس اور کُل خط کا مضمون خدا کی نجات ہو جو گنہگاروں کے لئے ظاہر کی گئی ہو۔ رسول نے پہلے اس نجات کی ضرورت کو ۱ : ۱۸ سے ۳ : ۲۰ تک غیر قوموں اور یہودیوں کے لئے بیان کیا پھر ۳ : ۲۱ سے ۵ : ۲۱ میں نجات کا طریقہ بتلایا گیا ہو پھر ۶ : ۱ سے آخر تک نجات کے نتیجے کا ذکر کیا گیا ہو مثلاً (۱) جو خدا سے متعلق ہیں (۲) جو اپنی ذات سے علاقہ رکھتے ہیں (۳) جو یہودیوں سے تعلق رکھتے ہیں

(۳)، دیگر نتائج۔

پھر ڈاکٹر وائٹ صاحب نے روح القدس کے مضمون پر مختصر سا درس دیا۔ اسوقت بھی بورڈ پر نقشہ کھینچکر ظاہر کیا کہ اگرچہ مسیح کے مجسم ہونے سے پیشتر بیٹے اور روح القدس کا ذکر ہو مگر باپ سب سے اول نظر آتا ہو۔ اور مسیح کے مجسم ہونیکے دنوں میں اگرچہ باپ اور روح القدس کا تذکرہ اناجیل میں پایا جاتا ہو۔ مگر بیٹا اول درجہ رکھتا ہو۔ مسیح کے مجسم ہونیکے بعد اگرچہ بیٹے اور باپ کا ذکر ہو مگر روح القدس سب سے بڑھکر معلوم ہوتا ہو۔ اسطرح سے انہوں نے ثابت کیا کہ روح القدس باپ اور بیٹے سے نکلتا ہو۔

ڈاکٹر لوکس صاحب نے پہلے قرنتیوں ۲ باب ۹ یعنی خدا نے اپنے پیار کرنے والوں کے لئے وے چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں اور نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ پڑھکر فرمایا کہ عام خیال یہہ ہو کہ اس آئت میں بہشت کا بیان ہو مگر اس سے اگلی آئت کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہو کہ اس آئیت کا مطلب روح القدس کی برکتیں ہیں۔ انہوں نے فرمایا ہمکو ایک ایسے استاد کی ضرورت محسوس ہوتی ہو کہ جو روحانی باتوں کی تعلیم دیوے اور خدا کی چیزوں کو جو ہمارے اندر کام کر رہی ہیں دکھلا دیوے روح القدس ہی وہ اُستاد ہو سکتا ہو۔ سوائے روح القدس کے اور کوئی روحانی باتیں ہمکو سکھلا نہیں سکتا۔ روح ہی ہو جو جلاتی ہو۔ خدا کا کلام روح اور زندگی ہو۔ جب مسیح نے ان دو شاگردوں کی جو اماؤس کو جا رہے تھے آنکھوں کو کھول دیا تو اُنکے دل جوش سے بھر گئے۔ روح القدس جب آویگا تو تم کو سب باتیں سکھلاویگا روح القدس میں خدا کو جاننے اور پہنچاننے کا کافی سامان ہمارے لئے مہیا کیا گیا ہو۔ بائبل کو مطالعہ کرو۔ اُسکو کھا جاؤ یہانتک کہ تم اسکو اپنا بنا لو۔ تم اس سے خوراک حاصل کرکے خود سیر ہو جاؤ اور اوروں کو سیر کرو۔ نہ صرف یہہ کہ روح القدس ہمارا معلم ہو بلکہ ہمارا ہادی بھی ہو۔ جسقدر خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے وہ ہی خدا کے فرزند ہیں۔ اس آئیت میں ہدایت سے چلنے کے معنے دیکھے جانے کے بھی ہوسکتے ہیں۔ ان معنوں سے اس آئت میں بڑا زور ہو جاتا ہو۔ یہہ کہ خدا کی روح ہمکو دھکیلتی ہو۔ اس قسم کا محاورہ وہاں بھی استعمال کیا گیا ہو جبکہ مسیح کی نسبت کہا گیا ہو کہ خدا کی روح اُسکو بیابان میں لیگئی۔ ہمکو ایسے ہادی کی ضرورت ہو کہ جو دشمن کے زور اور ہتھیاروں کے استعمال کو جانتا ہو۔ خدا کی روح جدعون پر نازل ہوئی حاشیہ میں اُسکا ترجمہ یہہ ہو کہ خدا کی روح نے جدعون کو ملبس کیا۔ آہا یہہ کیسی بڑی بات ہو کہ خدا کی روح ہمکو ملبس کرلیتی ہو کہ ہم اسمیں چھپ جاتے ہیں۔ فیلبوس کو خدا کی روح نے ملبس کرکے حکم دیا کہ اُس طرف جاوے کہ جسطرف حبشی خوجہ جا رہا تھا۔ پطرس کو خدا کی روح نے ہدایت کی کہ وہ قرنیلیوس کے گھر جاوے۔ انطاکیہ میں پولس اور برنباس کو روح نے اپنے لئے الگ کیا۔ روح نے پولس کو ایشیا میں منادی کرنے سے منع کیا۔ پھر پولس کہتا ہو۔ دیکھو میں روح کا بندھا یروسلم کو جاتا ہوں۔۔۔۔۔۔ کہ روح القدس ہر شہر میں یہہ کہکے گواہی دیتی ہے کہ قید اور مصیبت میرے لئے تیار ہے۔ پھر اگبس نامی ایک نبی نے پولس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کے کہا روح القدس یوں کہتی ہو اُس مرد کو جس کا یہہ کمربند ہے یہودی یروسلم میں یوں ہی باندھینگے اور غیر قوموں کے حوالے کرینگے۔

مسٹر ایڈی نے روح القدس کی پانچ صفتوں کا بیان کیا جو یہہ ہیں۔ (۱) تسلی دینے والا یا مسیح کی مانند مددگار (۲) روح القدس کی رفاقت (۳) گواہ (۴) دنیا کو گناہ وسے قائل کرنے والا (۵) تمام سچائی کی طرف ہدائت کرنے والا۔ انہوں نے لوقا گیارھویں باب سے آدھی رات کے دوست کی تمثیل کو لیکر بتلایا کہ ہم کو روح القدس اُسی طرح دعا مانگنے سے ملسکتی ہے کہ جسطرح اُس شخص کو روٹیاں مل گئیں۔ جو آدھی رات کے وقت اپنے دوست کے گھر میں گیا تاکہ اپنے مہمان دوست کے لئے روٹیاں لاوے۔ اگرچہ وہ بستر سے اُٹھنا نہیں چاہتا تھا مگر تو بھی اسکے بار بار مانگنے سے اُسنے روٹیاں نکالکر دیدیں اسیطرح سے خدا ہم کو اپنا روح القدس بخشتا ہو جبکہ ہم اُسکو اپنا دوست جانکر اور یہہ یقین کرکے کہ اندھیری رات میں وہی ہمارا رفیق روح القدس ہو۔ مانگتے ہیں یہہ مدنظر رکھکر کہ ہم اپنے کسی دوست کی مدد کریں۔

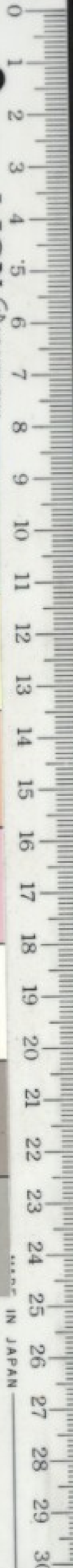
پھر ڈاکٹر وائٹ صاحب نے یوحنا کی انجیل کا دیہوں کے خط کی طرح نقشہ بناکر بتلایا کہ یوحنا ۲۰ باب ۳۱ میں اس کتاب کے لکھے جانیکا مقصد بتلایا جاتا ہو۔ یعنے یہہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح ہو خدا کا بیٹا اور تاکہ تم ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگی پاؤ۔ اس کتاب کو انہوں نے دو حصوں میں تقسیم کیا اور بتلایا کہ ۱ سے ۱۲ باب تک مسیح کی اُس خدمت کا بیان ہو جو عام لوگوں میں کیگئی اور ۱۳ سے آخر تک اُسکی اُس خدمت کا تذکرہ ہو جو شاگردوں میں کیگئی۔ اُسکے پہلے حصے میں مسیح کے خدا کا بیٹا ہونے اور اُسپر ایمان لانے اور بے ایمانی کی نسبت طرح طرح کی گواہیاں اور دلائل پائی جاتی ہیں۔ اگر ہمارے ناظرین اس انجیل کے ۲۰ باب ۳۱ کو مدنظر رکھکر مطالعہ کریں تو انہیں معلوم ہو جاویگا کہ انجیل میں بڑی مضبوط اور قاطع دلائل سے وہ مقصد پورا کیا گیا ہو۔

ڈاکٹر لوکس صاحب نے مختصر طور سے بیان کیا کہ وہ زندگی کہ جسپہ مسیح کا قبضہ ہوتا ہو وہ کیسی زندگی ہے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ مسیحی زندگی مسیح کی ظاہری زندگی کی نقل نہیں ہو بلکہ یہہ کہ مسیح اپنی زندگی ہم میں پیدا کرتا ہے اور اسطرح سے ہماری ساری حرکتیں خیال اور کام مسیح کی مانند ہوتے جاتے ہیں۔

مسٹر واعظ صاحب کی خدمت میں گذارش

میں نے نام کیوں بدلا؟ اسلئے کہ

(۱) مسیح وہ ذات ہو کہ جسکی مجھ میں یعنے میرے جسم میں کوئی صفت نہیں۔ صابر خدا ہو۔ جو ہر کسی کی بدی دیکھکر صبر اور چشم پوشی کرتا اور تمام شرارتوں سے آگاہ ہو۔ تسپر بھی اپنی رحمت سے پردہ ڈالتا ہو۔ ورنہ ہنستے کھیلتے بار ہا خدا کو آوے۔ ان دونوں جوہروں کی نسبت اپنے تئیں قاصر پاکر میں نے نام بدل دیا ہے۔



واقعات و آرائیں

کوٹ گڈھ ضلع شملہ

یہاں کے مسیحی مجمعہ کی طرف سے جناب کنور رنہام سنگھ صاحب آہلو والیہ سی۔ آئی۔ ای۔ کی خدمت میں انکے سرکلر کا جواب ٭

تسلیم و تعظیم کے بعد واضح رائے عالی ہو کہ سرکلر نمبر ۱ مورخہ ۴ فروری ۱۹۰۶ء کا پہنچا۔ سب حال معلوم ہوا۔ عدم فرصت کے باعث جواب دینے میں دیری ہوئی۔ لہذا معذور سمجھکر معاف فرماویں ٭

ہم تو دلسے خدا کے شکر گذار ہیں جسنے آپکے دل میں اس بات کی تحریک کی کہ حضور قیصرہ ہند دام اقبالۂ کے ۶۰ سالہ سلطنت کی حضور ممدوح کو مبارکباری دینے کی تجویز مورخہ ۱۰ جون کو کیجاوے۔ ہم سب اس بات میں نہایت خوش ہیں۔ اور آپکے بھی شکر گذار ہیں کہ آپنے ایسا انتظام کیا ہو۔

حسب ارشاد آپکے مورخہ ۸ مارچ ۱۹۰۶ء کو یہاں کمیٹی کی گئی اور مسٹر جسونت سنگھ پریذیڈنٹ اور مسٹر جانکی پرشاد سکرٹری مقرر کئے گئے۔ ہم آپسے متفق الرائے ہیں۔ کہ ملکہ معظمہ دام اقبالہ کی خدمت میں ایک مبارکبادی۔ شکر گذاری و وفاداری کا ایڈریس ضرور دیا جاوے ٭

ہم کمترین کی ایک یہ بھی رائے ہے کہ جسطرح آپنے مذکورہ بالا مبارکبادی کا انتظام مردوں کے لئے کیا ہو اسیطرح جناب کنورانی صاحبہ بھی عورتوں کے لئے انتظام کریں۔ تاکہ انکی طرف سے بھی ایک ایڈریس حضور ممدوح کی خدمت میں نذر کیا جاوے ٭ گر قبول افتد زہے عز و شرف

راقم مسیحی مجمعہ از کوٹ گڈھ ضلع شملہ

قحط زدوں کیلئے چندہ

کوٹ گڈھ چرچ میں مورخہ ۷ مارچ سنہ حال کو یہاں کے مشنری صاحب کی تحریک سے اس ملک کے قحط زدوں و مصیبت یافتوں کی امداد کیلئے ۳۰ روپیہ چندہ جمع کر کے جناب لارڈ بشپ آف لاہور کی خدمت میں بھیجا گیا ہو۔ زر چندہ میں سوائے مسیحیوں کے غیر مسیحی بھی شامل ہوئے ٭

خدا کا شکر کہ اس علاقہ میں ایسا قحط نہیں کہ جانیں تلف ہوں۔ مگر قدرے گرانی کے باعث زمینداروں کو تکلیف ہو۔ ریاست بشہر کے ایک گاؤں میں اناج کی کمی کے باعث ایک بھائی نے دوسرے بھائی سے چھپ کر تھوڑا سا کھانا پکا کر کھا لیا۔ دوسرے بھوکے بھائی نے یہہ خبر پا کر اسکو اسقدر مارا کہ زخمی کر کے ادھ موا کر دیا جسکا مقدمہ مہاراجہ آف بشہر کے درپیش ہو۔ دیکھئے کیا تدارک ہوتا ہو۔ (نامہ نگار)

نارووال

جیسے ہم کسی گذشتہ پرچہ نور افشاں میں ذکر کر چکے ہیں۔ کہ پادری گین صاحب نارووال سے تشریف لے جاتے ہیں۔ سو انکی روانگی پر کلیسیا نارووال کی طرف سے ایک الوداعی جلسہ ۴ مارچ کو وہاں ہوا۔ نارووال کی کلیسیا کے کئی بچے باہر سے بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ بٹالہ جنڈیالہ بہروال سے۔ اس جلسہ کے چیرمین ڈاکٹر کلارک صاحب بہادر بالقابہ چرچ کمیٹی کی طرف سے قرار پائے جب اگرچہ بہت ہی بارونق اور شاندار تھا۔ مگر جدائی کے خیال کے غم نے ایسا سماں بدلا ہوا تھا۔ کہ ہر ایک کے چہرہ پر خاموشی اور غم کے آثار نمایاں۔ اور بہتوں کی آنکھوں سے اشک جاری خود پادری صاحب موصوف ایسے روتے تھے۔ کہ حاضرین بھی اپنے آپ کو ضبط نہ کر سکتے تھے۔ کوئی آنکھ ہوگی جس نے آنسو نہ ٹپکائے ہوں۔ دعائیں ہوئیں۔ گیت گائے گئے۔ ایڈریس پڑھا گیا۔ ڈاکٹر کلارک صاحب نے تقریر کی جس میں بیان کیا کہ کس طرح سے صاحب موصوف نے یہاں محنت کی ہو۔ اور انکی محنتوں کا کیسا عجیب پھل دکھائی دیتا ہو کہ آپ کے آنے کے وقت یہاں ۸ مسیحی سے زیادہ نہ تھے اسوقت اکنہزار سے بھی زیادہ ہیں۔ کیسا خدا کا فضل ہو۔

پھر پادری صاحب ممدوح نے تقریر فرمائی۔ تقریر کیا تھی۔ رنج و غم اور جدائی کی کتھا تھی۔ نیز تسلی اور اطمینان کا الہام تھا۔ مگر اس بات سے بہت تسلی ہوتی تھی۔ کہ اگرچہ جدا ہوتے ہیں۔ مگر تاہم انشاء اللہ پھر آنکی اُمید ہو۔ زیادہ خوشی یہہ تھی کہ صاحب ممدوح اپنی محنتوں کے پھل دیکھکر خدا کے جان نثار ہو رہے تھے ٭

کلیسیا کی طرف سے محبت کا ایک یادگار تحفہ پیش کیا گیا یعنے چاردانی۔ مصری دانی۔ دودھ دانی۔ بسکٹ دانی۔ ایک ٹرے۔ اور یہہ سب برتن خالص چاندی کے تھے۔ جو ڈاکٹر صاحب موصوف کی معرفت منگوائے گئے تھے۔ پادری صاحب موصوف ۸ تاریخ نارووال سے روانہ ہو گئے اور پادری گف صاحب نے وہاں انکی جگہہ اپنا کام شروع کر دیا۔ خدا کا شکر ہو۔ کہ نارووال کو اچھا اور بہت ہی اچھا نعم البدل عنایت ہوا ٭

بٹالہ

سنئے بندہ کی پیشگوئی قادیانی کی پیشگوئیوں سے



کسقدر زیادہ وقعت رکھتی ہے۔ آریوں کی سکول گردی میں فساد شروع ہو گئے۔ چنانچہ رفاہ عام سکول کے ہیڈ ماسٹر پر ایک مسلمان لڑکے نے مارپیٹ کی نالش کردی ہے۔ سنا ہے کہ سخت مارا ہے۔ یہہ اُن کا گورنمنٹ سکول کا طالبعلم ہے۔ یہہ تفرقہ آریہ سکول میں چلا گیا۔ اور ہیڈ ماسٹر صاحب کی تفریق کا باعث ہوا۔ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

پنڈت لیکھرام کے مرنے پر یہاں ایک جلسہ ہوا

افسوس صد افسوس کہ پنڈت صاحب کے مرنے سے آریوں کو سخت صدمہ پہنچا۔ مگر زیادہ افسوس یہہ کہ وہ ایک عجیب موت سے مرے جسمیں انسان کی بدی کے حد درجہ کی شرارت پائی جاتی ہے۔ ہمکو آریہ صاحبان اور پنڈت صاحب کے پس ماندوں سے بڑی ہمدردی ہے۔ قادیانی نے اپنا اشتہار شایع کردیا ہے۔ کہ ہماری پیشنگوئی پوری ہوگئی۔ آریہ صاحبان جو چاہیں اسکا جواب دیں۔ مگر ہم تو کہتے ہیں کہ ضرور پوری ہوئی۔ مگر افسوس یہہ کہ آتھم صاحب اور احمد بیگ کا داماد پیشنگوئی سے بچ گئے سنتے ہیں کہ کسی مسلمان نے پنڈت لیکھرام کو قتل کیا ہے۔ افسوس یہہ ہے جو نہ نبیوں اور اُنکی پیشینگوئیوں پر۔ خدا سب پر رحم کرے۔ اور ہستی بخشے ۔

نامہ نگار

انتقالِ پُر ملال

ناظرین نور افشاں میں جو ہمارے معزز برادر منشی وزیر علی صاحب تخلص وزیر واعظ انجیل سے واقفیت رکھتے ہوں میں اُنکو صد افسوس و حسرت مطلع کرتا ہوں کہ عزیز موصوف اپنے مکان مسکونہ واقعہ فتح گڑھ ضلع فرخ آباد کے کنوئیں پر پتھر رکھکر آزماتے ہوئے کنوئیں میں گر پڑے سر اور دونوں ہاتھوں کے سوا کل بدن اور اُنکی ہڈیاں چور چور ہوگئیں اُسیوقت تار آنے پر پادری ہنری فورمین صاحب اور پادری جان فورمین صاحب فتح گڑھ جا کر اُنکو شفاخانہ فتحگڑھ میں لائے پانچ روز تک ہر طرح کی دوا و دوش ہوئی۔ لیکن چونکہ کام پہلے ہی ختم ہو چکا تھا بروز پیر دنیائے فانی سے رحلت کرکے عالم جاودانی کو تشریف لیگئے دوستوں کو داغ جدائی دیگئے۔ اُنکی موت کی یادگاری کے لئے مصرع ذیل ہاتھ آگیا۔ وہ درج کرتا ہوں ع ہائے قضا بشکستہ گوہر تخواہ شکست۔ ک۔ ن

۱۸ ۶ ۹۷

کھتری سبھا اجمیر کے دلچسپ حالات

ہمارے معزز ناظرین بالتمکین کو یاد ہوگا کہ کسیوقت ہم کھتری سبھا اجمیر کی نسبت تحریر کرچکے ہیں لیکن دلچسپ حالات لکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ پس حسب وعدہ آج آپکی خدمت شریف میں حاضر ہیں۔ امید واثق ہے کہ آپ بغور اس کالم کو ملاحظہ فرمائینگے قوم کھتری کے درمیان ایک نامی گرامی جنٹلمین مسمی لالہ مدن گوپال صاحب ولائیت سے امتحان بیرسٹری پاس کرکے آئے اُسوقت سے اُنکے درمیان دو مختلف پارٹیاں شروع ہوئیں۔ ایک اپنے تئیں انگلش پارٹی کہنے لگی۔ دوسری پیور ہندو۔ انگلش پارٹی کے لیڈر لالہ موتیچند صاحب بی ماسٹر۔ و لالہ ہیرچند داس صاحب ہوئے فریق ثانی کے لیڈر بس احمقانہ خیالات والے۔ یا یوں کہئے ڈھائی چاول کی کھچڑی پکانے والے پیدا ہوئے۔ اُسوقت سے لیکے آج تک ان لوگوں میں نفاق چلا جاتا ہے۔ گذشتہ دسمبر ۱۸۹۶ء میں مسٹر موتیچند صاحب یہاں تشریف لائے۔ اُسوقت پیور پارٹی نے اُنکو دعوت دی کہ ہم سب صاحبان آپکے ساتھ کھانا کھانیکو تیار ہیں چنانچہ حسب وعدہ سب پیور پارٹی والے مسٹر موتیچند صاحب کے ساتھ کھانا میں شریک ہوئے۔ صرف لالہ لچھمن داس صاحب نے حقہ تک نہ پیا۔ بعد ازاں دوسرے روز ادھر اُدھر کوشش کرکے ایک جلسہ کیا اور جسمیں یہہ قرار دیا گیا ۔ کہ جو صاحبان مسٹر موتیچند کے ساتھ کھانا میں شریک ہوئے ہیں وہ ایک دم برادری سے خارج کئے جاویں۔ نہ صرف اتنے ہی پر اکتفا کیا بلکہ ایک پرائیویٹ جلسہ کیا اور جسکے پریذیڈنٹ لالہ سالگ رام صاحب ہوئے۔ اس جلسہ میں انگلش پارٹی کو بلا طلب کئے ایسے روزولیوشن پاس کئے جو کہ محض حسد مبنی تھے۔ اسپر لالہ کلول صاحب نے تیزی سے کہا کہ "یہہ تمام کارروائی روغلہ پن کی ہوئی"۔ اس بات کے سنتے ہی کئی نوجوانوں نے بیچارے کلول کو اسقدر مارا کہ دیکھنے والوں تک کے آنسو نکل گئے تھے۔ اب اور مزے کی بات سنئے کہ صبح ہوتے ہی دونوں فریق نے عدالت میں استغاثہ دائر کردیا۔ پھر کیا پوچھتے ہو متعلقین لوگوں کی چاندی بن آئی۔ دونوں کی جیبیں خالی کرکے خوب گت بنائی۔

اور آخر ش وہی راضی نامہ ہوا۔ کب جب عدالت کی خوب سیر کرلی اب ان لوگوں کے درمیان نفاق کی آتش خوب شعلہ زن ہو رہی ہے ہر روز بغیر داموں کے تماشا دیکھنے کو ملتا ہے۔

ہم بلا مبالغہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر کھتری سبھا ٹھیک طور سے اپنے جلسوں کو نہ کریگی تو مجبوراً گورنمنٹ عالیہ کو نوٹس لینی پڑیگی۔ اور پھر سر پر ہاتھ رکھکے روئینگے ۔

نامہ نگار

اجمیر میں اندھوں کا مدرسہ

ناظرین آج آپکو ایک نئی بات اور بتلاتے ہیں اور وہ یہہ ہے۔ کہ اس شہر میں مٹھو دست وگگ نابینا لوگوں کے لئے ایک مدرسہ قائم کررہے ہیں ہمیں ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی کرنا لازم ہے جو کہ دیگر ولایات سے آکے اہل ہند کے فوائد کے لئے ایسے کام کرکے دکھاتے ہیں۔ جو کہ کبھی ہمارے آبا و اجداد نے دیکھنے تو کیا سننے بھی نہ ہونگے

علاوہ ازیں اسی مشن کے متعلق پچاس بچے الہ آباد سے آ کے یتیم خانہ میں داخل ہوئے ہیں۔ ان یتیموں کی پرورش کے لئے ایک صاحب نے بمبئی سے کچھ روپیہ حاتم کی چھاتی پر لات مار کے دیا ہے۔ مبارک۔ مسز فدبس نے بلا اجرت اُنکے کپڑے سینے کو دیئے ہیں۔ غرضیکہ ہر چہار جانب سے مدد مل رہی ہے۔ ہماری بھی یہہ دعا ہے کہ یا پاک پروردگار اپنے لوگوں کی محنت رائگاں نہ جانے دے۔ اور ان یتیموں کو اپنے نام کی خاطر اور ملک ہند کی بہتری کیلئے تیار کر۔

(نامہ نگار)

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

لندن مارچ ۱۴۔ ایک روسی گشتی مراسلہ جاری ہوا ہے جسمیں تجویز پیش کی گئی ہے کہ چھ طاقتوں کو چاہئے کہ فوراً دو دو ہزار سپاہی کریٹ پر قبضہ کرنے اور یونانی فوج کو نکالنے کے لئے بھیجیں۔

مشہور ہے کہ جرمنی اور آسٹریا اس سے زیادہ فوج جسقدر جہازی فوج کے رستہ کی مدد کو کافی ہو بھیجنے کے مخالف ہیں۔ طاقتہائے اِس امر پر بحث کر رہے ہیں۔

نیم سرکاری طور پر وائنا میں بیان کیا گیا ہے کہ روس جرمن اور آسٹریا نے اپنے اپنے بحری فوج کے کمانڈروں کو جو کریٹ میں ہیں ہدایت کی ہے کہ کریٹ اور یونان کی بندرگاہوں کے محاصرہ کرنیکے لئے باہمی بندوبست کریں۔

مقام سالونیکا کے قریب ایک ریل کا پل ڈینامیٹ سے اُسوقت جبکہ ایک ریل گاڑی جسپر ترکی فوج سوار ہو کر سرحد کی طرف جا رہی تھی اُڑا دیا گیا۔ ریل گاڑی سڑک سے اُتر گئی اور بہت سے سپاہی ڈوب مرے۔ کہتے ہیں کہ اُڑانے والے یونانی باغی ہیں۔

ایک روسی نیم سرکاری کاغذ یونان کے الحاق پر اصرار کرتا ہے مگر طاقتہائے مشرقی یورپ میں امن قائم کرنے پر آمادہ معلوم دیتے ہیں۔ اس اثنا میں سیڈونیا کی سرحد پر کشیدگی بڑھتی جاتی ہے۔ اور اس جگہہ فوجوں کا اکٹھہ ہو رہا ہے۔

سلطان روم نے طاقتہائے کے دوسرے مراسلہ کے جواب میں لکھا ہے کہ ہم ترکی فوج کو کریٹ کے قلعہ بند شہروں میں جمع کرنے کو راضی ہیں جس وقت یونانی فوج جزیرہ کریٹ کو چھوڑ دیگی۔

روم شہر میں مشتہر ہو گیا ہے کہ طاقتہائے نے اب فیصلہ کر لیا ہے کہ یونان کے مراسلہ کا جواب نہ دیں مگر کریٹ کا دفعتاً محاصرہ کیا جاوے۔

لندن مارچ ۱۵۔ مقام کنیا کا ٹائمس کا کارسپانڈنٹ تار کرتا ہے کہ یونانی باغی سپینا لونگ پر گولہ جاری کر رہے ہیں اور اس مقام کی طرف برٹش۔ فرنچ اور اٹلی کے جنگی جہاز روانہ ہوئے ہیں۔

یونانی والنیٹر کریٹ میں داخل ہوتے چلے جاتے ہیں۔

پیرس مارچ ۱۵۔ فرانس کے وکلا کی جماعت نے ۷۵۳ برخلاف ۱۴۳ ووٹ سے ایم ہنیاٹو کی تقریر کے سننے کے بعد گورنمنٹ کی پالسی کو منظور کر لیا ہے۔

اِس تقریر میں ایم ہنیاٹو نے بیان کیا کہ کریٹ کا محاصرہ کرنا فیصلہ پا چکا ہے اور اگر ضروری ہوا تو یونان کا بھی۔ اور کہ یونان کو مجبور کیا جاوے کہ وہ جزیرہ کریٹ کو خالی کر دیوے۔

ایم ہنیاٹو نے یہہ بھی کہا کہ ہر ایک طاقت چھ چھ سو سپاہیوں کا دستہ ناکہ بھیجے گی جو اُس فوج کی مددگار ہو گی جو وہاں پر موجود ہے۔

لندن مارچ ۱۶۔ فرانس چھ سو جہازی سپاہی کریٹ کی طرف روانہ کر رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بیوہ ہائینڈ ریس کے چھ سو جوانوں کو حکم ہوا ہے کہ مالٹا سے کریٹ کو جاویں کریٹ کا محاصرہ فی الحقیقت شروع کر دیا گیا ہے اور اگر یونان نے اب بھی گردن کشی کی تو غیر ممالک کے دستے فوج پریس کا محاصرہ کریں گے اور مقام لارِہ کے تار کے سٹیشن کو چھین لینگے شاید وولو کا بھی محاصرہ کرینگے۔

کلکتہ مارچ ۱۵۔ کلکتہ کی ہائی کورٹ کے پانچ ججوں نے ایک بڑا بھاری فیصلہ دیا ہے جسکا اثر بہت دور دور تک پھیلیگا۔ ججوں نے فیصلہ کیا ہے کہ دوڑ کی گھوڑ دوڑ پر بازی لگانا خلاف قانون ہوگا۔

چندہ قحط کی نسبت تازہ خبر سے ظاہر ہے کہ کم از کم ایکسو اور بیس لاکھ روپیہ آنیکی اُمید کیجاتی ہے۔

کراچی مارچ ۱۴۔ ۱۳ تاریخ کو ۲۹ واردات طاعون اور ۲۰ اموات۔

بمبئی مارچ ۱۵۔ سنیچر کے روز ۸۶ واردات اور ۱۷۴ اموات کی رپورٹ کی گئی۔ کل شمار اموات ۱۰۰۰ ہیں۔

رنگون مارچ ۱۴۔ کل منڈلے میں ایک بڑی تباہ کرنیوالی آگ بھڑکی جس سے شہر کے بہت سے مکانات خاک سیاہ ہو گئے۔ خاص بازار بڑی مشکل سے بچا۔ نقصان کا تخمینہ ۲۰ سے ۳۰ لاکھ روپیہ تک کیا جاتا ہے۔

لالہ نرو تم داس صاحب قیصر گنج اجمیر اپنی ملازمت ترک کر کے خسر ال کے مال کیواسطے مظفر پور گئے تھے نہ تو مال جائداد ہی اور پھر وہاں کی ملازمت۔

اجمیر سے راجپوتانہ میں بوجہ آندھی و گرد و غبار کے بہت مشکل معلوم ہو رہا ہے۔

آجکل اجمیر میں بابا بھمن داس اور مسری کے چیلے خوب بھگتی کر رہے ہیں۔

لندن مارچ ۱۵۔ یوسف آر جینیا کی امدادی کمیٹی انگریزی ایجنٹ مقام دیار بکر میں مارا گیا اور پانچسو ہونڈ کی رسید

مضامین مفید المبتدئین

جناب اڈیٹر صاحب تسلیمات

آپکو واضح ہو کہ جو سوال میں نے نورافشاں میں درج فرمائے تھے اُنکے جوابات یہی ہیں جو کہ میں لکھتا ہوں - اور صرف ایک ہی جگہ سے حوالہ دینا چاہئے تھا ۔

(۱) جیراس دیکھو خروج ۳۹/۸ آئت - انڈا دیکھو روئی ۱/۱۱ آئت - کڑوی یسعیاہ ۱/۸ آئت - بگلا احبار ۱/۱۹ آئت لاج ہنس احبار ۱/۸ آئت - شترمرغ احبار ۱/۱۶ آئت - نیلم سکافتہ ۱/۱۱ آئت - پکھراج خروج ۳۹/۱۰ آئت - سونے کے موڑھے خروج ۳۹/۲-۴-۶ آئتیں ۔

(۲) کس نے گنجا کہا اور چڑایا اور جنہوں نے چڑایا انکا علاج کیا ہوا ؟

۴۲ لڑکے تھے کہ جنہوں نے یسعیاہ نبی کو گنجا کہکے چڑایا - اس نے لعنت کی اور بن سے دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنکو پھاڑ ڈالا - دیکھو ۲ سلاطین ۲ باب ۲۳ و ۲۴ آئتیں وغیرہ -

(۳) کس نے کہا کہ ہائے میرا سر - ہائے میرا سر اور کیوں کہا ؟

سونیمت کی جورو کے لڑکا پیدا ہوا تھا - اور وہ ایک دن کھیت میں گیا اور اُسکے سر میں بسبب سخت دھوپ کے بہت درد ہوا اور وہ آخر کار مر گیا -

ہمارے پاس دو کامیاب جواب دینے والوں کے جوابات کے اصل پرچے پہنچے ہیں - انکو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جوابات صحیح صحیح دئے گئے ہیں چنانچہ مس کیتھلین انتھونی - گرلس ہائی سکول لال پنج لکھنؤ نے پچاس نمبر میں سے ۴۹ نمبر حاصل کئے ہیں - اور فرنکلین بال کرسچن گھیٹ سکول لکھنؤ نے ۴۸ نمبر حاصل کئے ہیں ہم ان دونو کو مبارکباد دیتے ہیں ۔ (ایڈیٹر)

(۴) بائبل کی کل آئتیں کتنی ہیں - اس میں نیا اور پرانا عہدنامہ بھی شامل ہے

۳۱۱۷۳ - نئے عہدنامہ میں ۷۹۵۹، اور پرانے میں ۲۳۲۱۴ -

(۵) بائبل میں سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی آئت کونسی ہے

بڑی آئت دیکھو دانیل نبی ۵/۲۳ آئت سب سے چھوٹی یوحنا کی انجیل ۱۱/۳۵ آئت -

(۶) کس کی لاش ایک درخت پر ٹانگی گئی اور کیوں ٹانگی گئی اور وہ اُتاری گئی یا نہیں ؟

یشوع نے عی کے بادشاہ کی لاش درخت پر ٹانگی اور خداوند کے حکم سے ٹانگی گئی اور شام کے وقت اتاری گئی

(۷) گردن کے بل کون گر کر مر گیا - اور کیا سبب تھا

ایلی کاہن گردن کے بل گر کر مر گیا جب اُس نے سنا کہ میرے دونوں بیٹے مر گئے اور خداوند کا صندوق لٹ گیا تھا اور بہت ہی بوڑھا تھا -

(۸) کس نے کسکی توند میں تلوار گھسیری اور وہ نکلی یا نہیں ؟

ایہود نے عجلون بادشاہ کی توند میں تلوار گھسیڑی اور نہیں نکلی بسبب گندگی کے اور اسکی توند میں اٹک گئی -

(۹) کس نے ایک دم پانچسو آدمیوں کو مار ڈالا اور کیوں ؟ - قاضیوں ۳/۲۱ آئت ۔

یہودیوں نے ایک دم پانچسو آدمیوں کو مار ڈالا کیونکہ وے اُنکے دشمن تھے بحکم خداوند کے اُنہوں نے مار ڈالا آستر ۹/۱۶-۱۷ آئتیں

جنہوں نے کہ ان سوالوں کے جوابات دئیے ہیں میں اسبات کو مانتا ہوں کہ اُنہوں نے بڑی کوشش سے دئے تھے لیکن اُنکے نمبر بہت ہی کم آئے اور جنکو اپنے پرچے منگوانے ہوں وہ اپنے واسطے ٹکٹ روانہ کریں تاکہ میں اُنکو روانہ کردوں معہ ٹکٹ - اور ۶ پرچے وقت مقررہ پر نہ آئے کل ۱۲ پرچے میرے پاس آئے ہیں - اول ایک لڑکی جسکا نام کیتھلین انتھونی تھا اور دوسرا ایک لڑکا جسکا نام فرنکلین بال اور ان دونوں کو انگریزی اور رومن بائبل روانہ کریں - ان دونوں کو چاہیے کہ بزرگ جناب اڈیٹر صاحب کے پاس خط روانہ کریں - کہ ہم کو یہ انعام ملگئے - یہہ دونوں لکھنؤ میں رہتے ہیں آمین آمین

رابرٹ جوزف سالومن - بپٹسٹ مشن سکول، ۲۷ نمبر سول لائینز کشمیری دروازہ دہلی

بائبل کی عجیب باتیں

جب شہزادہ اسپان ۳۳ برس قید خانہ میں رہا تھا اُس نے بائبل کی ان عجیب باتوں کو دریافت کیا یعنے یہہ کہ بائبل میں لفظ خداوند ۱۸۵۳ دفعہ لکھا ہے یہوواہ ۶۸۵۵ دفعہ لفظ معظم صرف ایک دفعہ ۱۱۱ زبور کی ۹ آیت میں - زبور ۱۱۸ آئت ۸ بائبل کی بیچ و بیچ کی آئت ہے آستر ۸ : ۹ بائبل کی سب سے لمبی آئت ہے - یوحنا ۱۱ : ۳۵ سب سے چھوٹی آئت ہے - ۱۰۷ زبور کی چار آئتیں یعنے ۸ و ۱۵ و ۲۱ و ۳۱ ایکساں ہیں ۱۳۶ زبور کی سب آئتیں آخیر میں ایکساں ہیں - بائبل میں کوئی لفظ یا کوئی نام جسمیں چھ جزی لفظ سے زیادہ نہیں ہیں یسعیاہ نبی کا ۳۷ باب اور ۲ سلاطین کا ۱۹ باب ایکساں ہیں - لفظ لڑکی کا صرف ایکبار کل بائبل میں لکھا ہے یوئیل ۳ : ۳ - بائبل میں ۳۵۸۶۴۸۹ حرف ہیں اور ۷۷۳۶۹۲ الفاظ ہیں - ۳۱۱۷۳ آئتیں - ۱۱۸۹ باب اور ۶۶ کتابیں ہیں اعمال کا ۲۶ باب بہت عمدہ باب ہے - پڑھنے کیلئے ساری بائبل میں سب سے عمدہ باب ۲۳ واں زبور ہے - سب سے اچھا وعدہ یوحنا ۶ : ۳۷ یوحنا ۶ : ۳۷ متی ۱۱ : ۲۸ اور زبور ۳۷ باب ۴ آئت یسعیاہ نبی ۱ : ۱۸ ۔ اور مریدوں کیلئے عمدہ ہے - سبکو جو اپنے کو بے عیب سمجھتے ہیں متی کے ۶ باب کو حفظ کرنا چاہئے سبکو لوقا کے ۲ : ۸ سے آخر

سکتا ہو کہ ایسے قانون کے رواج سے مذہب پر حملہ ہوتا ہو۔ اگر ہو تو یہہ جواب کافی ہو کہ جو مذہب انسان کا خون کراتا ہو وہ شیطانی ہو اور واجب ہو کہ تمام سرکاریں اُسکی مخالف ہوں کیونکہ سرکاریں بنی آدم کی جان و مال کی حفاظت کیواسطے خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔ دوسرے یہہ کہ اگر خدا تعالیٰ کسیکو سزا دیا چاہے تو وہاں قاتلوں کو خنجر استعمال کرنیکی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ خنجر سے خدا کا قہر نہیں پایا جاتا مگر کسی شقی القلب کی کاوش اور عداوت ظاہر ہوتی ہو۔

سرکاری خبریں برائے اطلاع

اشتہار

نمبری ۱۰۰۴ مورخہ ۱۵ مارچ ۱۸۹۷ء

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اُن قواعد کی دفعہ ۵ کے بموجب جو پنجاب گورنمنٹ کے اشتہار نمبری ۳۱۷ مورخہ ۵ مارچ ۱۸۹۷ء کے ساتھ شائع ہوئی ہیں تمام اشخاص کو پنجاب کے کسی حصہ سے اودیرولعل واقعہ ضلع حیدرآباد سندھ کو یا اُسکے نواح میں اِس مقام کے سالانہ میلہ کے موقعہ پر سال حال کے اندر جانیکی ممانعت فرماتے ہیں۔

پنڈت جانکی پرشاد
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و میر منشی گورنمنٹ عالیہ پنجاب وغیرہ

ہوم ڈپارٹمنٹ

نمبر ۵ – ۲۹۵ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۹۷ء مقام کلکتہ

گورنمنٹ عالیہ ہند کے ہوم ڈپارٹمنٹ کا مندرجہ ذیل اشتہار اطلاع عام کیلئے شائع کیا جاتا ہو۔

جناب معلیٰ القاب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل وبائی بیماریوں کے ایکٹ نمبر ۳ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۲ کی ماتحتی دفعہ (۱) کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ کسی شخص کو جو یکم جنوری ۱۸۹۷ء اُن ممالک میں (جو نواب گورنر بہادر بمبئی با جلاس کونسل کے زیر انتظام ہیں) یا ریاست بڑودہ یا کسی ایسے دیسی والی ملک یا ریاست کے علاقہ میں (جو زیر شاہنشاہی جناب ملکہ معظمہ کے ہو جس شاہنشاہی کے (اختیارات) کا نفاذ بذریعہ جناب نواب گورنر بہادر بمبئی با جلاس کونسل ہوتا ہو) سکونت پذیر ہو یا اُنکے اندر گیا ہو یا اُن میں سے گذرا ہو تا حکم ثانی برٹش انڈیا کے کسی بندرگاہ میں کسی جہاز پر بدیں غرض سوار ہونے کی اجازت نہ دیجائے گی کہ وہ برٹش انڈیا سے باہر کے کسی بندرگاہ کو بحیثیت مزدور یا تارک الوطن کے چلا جائے۔

دستخط – ایچ جے مے نارڈ – جونیر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب –

اِلتماس

جناب اڈیٹر صاحب

آج ۱۳ مارچ کو ایک شخص بنام جان منتو – اور اُسکا پیدائشی نام منتو خان ہو – یہاں سے میرے ۲۷ روپئے اور اپنی دو ماہ کی شادی شدہ جوان بیوی کو چھوڑ کر بھاگ گیا ہو۔ حُلیہ عمر قریب ۳۰ سال رنگ سیاہ مہین کتری ہوئی داڑھی اور چھدری مونچھ اوپر کا جسم قدرے لمبا اور بھاری ابرو اُگی ہوئیں چھوٹی آنکھیں زردی مائل گندلی – اور وہ اپنے تئیں سکندرے آرفنیج کا بتلاتا ہو اور اُس نے مقام کشنگڑھ میں عرصہ پانچ سال تک مشن میں ملازمت بھی کی ہو اگر کوئی صاحب اُسے پاویں تو برائے مہربانی میرے پاس یا پادری سی – ڈبلیو – ڈسوزا صاحب کے پاس لکھیں اور یہہ اُسکی غریب بیوی پر احسان کریں۔

بنجمن ایس – مقام کشن گڈھ راجپوتانہ

جناب اڈیٹر صاحب تسلیم

مضمون ذیل کو کسی گذشتہ اخبار نور افشاں میں چھاپ کر مشکور فرمائیے

سکاچ مشن مڈل سکول جہوں بفضل ذوالجلال امسال امتحان کا نتیجہ دیگر سالوں سے بہت ہی عمدہ رہا ۸ طالبعلم مڈل امتحان میں بھیجے گئے تھے جنمیں سے پانچ پاس ہوئے ہمارے ہیڈ ماسٹر جناب گنگا رام پرشاد صاحب بڑی سچی محبت سے ہمیشہ تعلیم کے دینے میں مصروف رہتے ہیں – درحقیقت جیسی نسبت ہندو و محمدی لڑکوں نے آپکے ہیڈ ماسٹری کے وقت سے تعلیم میں بھی ترقی کی ہو امید ہو کہ انٹرنس کلاس بھی آپکی سعی و کوشش سے جلدی قایم ہو جائیگی – راقم حاکم رین ہٹر از مقام جہوں بتاریخ ۱۴ مارچ ۱۸۹۷ء

نارتھ ویسٹرن ریلوے

فروخت کے لئے

پُرانے لوہے کی ریلیں

لمبائی چوڑائی نرخ اور پہنچانے کے شرائط وغیرہ کی نسبت چیف سٹور کیپر این – ڈبلیو – ریلوے – لاہور – سے خط و کتابت کرو۔

دستور العمل اخبار نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر انگریزی ضمیمہ
قیمت سالانہ اہل شہر سے معہ انگریزی ضمیمہ
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک بغیر انگریزی ضمیمہ
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک معہ انگریزی ضمیمہ
قیمت دو کاپیوں یا اس سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی معہ ضمیمہ ۳ بغیر ضمیمہ ۲

بہاولپور چرچ مشن سکول

بہاولپور کے چرچ مشن سکول کا ۲۰ واں تقسیم انعامات کا سالانہ جلسہ ۸ مارچ کو ۵ بجے شام کے بڑی دھوم دھام سے ہوا – تمام سکول کی عمارت اس موقعہ کیلئے خوب آراستہ کیگئی تھی –

بشپ صاحب لاہور صدر مجلس تھے اور چند یورپین لیڈیز اور جنٹلمین اور نیز شہر کے رئیس حکام ریاست رونق افروز تھے جلسہ خوب ہوا تمام حاضرین طالبعلموں کی ترقی دیکھکر محظوظ ہوئے بشپ صاحب نے اپنی سپیچ میں فرمایا کہ مجھکو ایسے جلسوں میں حاضر ہونیکا اتفاق ہوا ہو – مگر یہہ موقعہ مجھکو زیادہ خوشی کا ہو – ایک